علم لدنی کیا ہے؟

بخاری میں علم لد نی کی کہانیاں

سینہ بہ سینہ علم کی منتقلی کا ڈرامہ

ابو حیان سعید

لَّدُنْ .. یہ لفظ قرآن کریم میں مختلف آیات مبارکہ میں اسم، صفت، ضمیر، فعل، محاورہ وغیرہ میں تقریباً 62 مرتبہ سے زیادہ استعمال ہوا ہے۔
جاہل فرقہ پرست، ملا اور صوفی یہ لفظ اپنے علم لدنی کے لیے استعمال کرتے ہیں.. سینہ بہ سینہ.. جہالت کی کوئی حد نہیں ہے۔
اور اس شیطانی مقصد کے لیے انہوں نے بخاری کی جعلی، من گھڑت روایت استعمال کی۔

علم لد نی کی کہانیاں، بخاری میں تصوف کی تبلیغ،

سینہ بہ سینہ علم کی منتقلی ..

کتاب العلم .. باب حِفْظِ الْعِلْمِ .. بخاری نمبر 120

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وِعَاءَيْنِ، فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَبَثَثْتُهُ، وَأَمَّا الآخَرُ فَلَوْ بَثَثْتُهُ قُطِعَ هَذَا الْبُلْعُومُ.

ہم سے اسماعیل نے بیان کیا ، ان سے ان کے بھائی (عبدالحمید) نے ابن ابی ذئب سے نقل کیا ۔ وہ سعید المقبری سے روایت کرتے ہیں ، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (علم کے) دو برتن یاد کر لیے ہیں ، ایک کو میں نے پھیلا دیا ہے اور دوسرا برتن اگر میں پھیلاؤں تو میرا یہ نرخرا کاٹ دیا جائے ۔
امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ «بلعوم» سے مراد وہ نرخرا ہے جس سے کھانا اترتا ہے ۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے... القرآن الکریم نازل ہوا ..

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ پر نازل نہیں ہوا .. ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے صرف رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن سنا۔ لیکن اس سے کیا مراد ہے۔ " وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (علم کے) دو برتن یاد کر لیے ہیں ، ایک کو میں نے پھیلا دیا ہے اور دوسرا برتن اگر میں پھیلاؤں تو میرا یہ نرخرا کاٹ دیا جائے ." قرآن میں ایسی کیا بات ہے جس کو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ چھپا رہے ہیں.. " میں پھیلاؤں تو میرا یہ نرخرا کاٹ دیا جائے ." قرآن میں ایسی کیا بات ہے جس کو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ چھپا رہے ہیں.. ایسا کون سی خوفناک بات ہے جس کے اظہار سے " میرا یہ نرخرا کاٹ دیا جائے " کا خوف ہو اور باقی اصحاب رسول کو یہ بات معلم نہیں ہے .. فاطمہ رضی اللہ عنہا، ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ، عثمان رضی اللہ عنہ، علی رضی اللہ عنہ، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، عائشہ رضی اللہ عنہا، انس بن مالک رضی اللہ عنہ، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن مسعود وغیرہ سب لا علم ہیں۔ ..

یہ بہت حیران کن ہے۔

پروفیسر عبدالرحمن نے کہا ..

" اس روایت کو درست مان لینے کا مطلب یہ ہے کہ رسول اللہ نے قرآن میں رسول اللہؐ کو دئیے گئے حکم الٰہی : یا یھا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک : کی واضح خلاف ورزی کی اور وحی کے ابلاغ کا حق ادا نہیں کیا ، کچھ وحی چھپا کر رکھی یا اسے صرف ایک دو صحابہ کو ہی بتایا اور انہیں بھی اسے چھپا کر رکھنے کا حکم دیا ۔ اس طرح آ پ ﷺ کی طرف سے متعین کیے گئے فرائض نبوت میں کوتاہی کے مجرم ہوئے۔رسول اللہ کی رفیع الشان ذات گرامی کو ڈی گریڈ اور ڈس گریس کرنے والی ایسی مجوسیانہ روایاتی ہفوات سے ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں کہ جنہیں تسلیم کر لینے سے ایمان بالرسالت ہی ہوا ہو جاتا ہے۔ "

کچھ ملا اور مدارس کے طالب علم ان آیات مبارکہ کو "علم لدنی" کے لیے استعمال کرتے ہیں .

سورہ ہود آیت نمبر 1 الٓر ۚ كِتَٰبٌ أُحْكِمَتْ ءَايَٰتُهُۥ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ میں یہ لفظ بطور **"مطلق جاننے والی کامل جینئس شخصیت جو اللہ تعالیٰ ہے"** کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ سورہ نمل کی آیت نمبر 6 وَ اِنَّکَ لَتُلَقَّی الۡقُرۡاٰنَ مِنۡ لَّدُنۡ حَکِیۡمٍ عَلِیۡمٍ میں بھی استعمال ہوا ہے۔

لَّدُنْ .. یہ لفظ قرآن کریم میں مختلف آیات مبارکہ میں اسم، صفت، ضمیر، فعل، محاورہ وغیرہ میں تقریباً 62 مرتبہ سے زیادہ استعمال ہوا ہے۔

لَّدُن ... پاس قریب نزدیک

وَٰلِدَةٌ ... ماں

وِلْدَٰنٌ ... لڑکے

وَٱلْوَٰلِدَٰت ... اور مائیں

وَأَوْلَٰد .... اور اولاد

وَٱلْأَوْلَٰد ... اور اولاد

وَلِوَٰلِدَيْك ... اور اپنے ماں باپ کا

وَأَوْلَٰدِكُم ... اور تمہارے بچوں میں سے

وَأَوْلَٰدُهُم ... اور ان کی اولاد

وَأَوْلَٰدُكُم ... اور اولاد تمہاری

وَٱلْوِلْدَٰن ... اور بچے

لِلْوَٰلِدَيْن ... ماں باپ کے لیے

فَلِلْوَٰلِدَيْن ... سو ماں باپ کے لیے

ٱلْوِلْدَٰن ... بچوں کو

ٱلْوَٰلِدَيْن ... ماں باپ

ٱلْوَٰلِدَان ... ماں باپ

لِوَٰلِدَيْه ... اپنے ماں باپ کیلئے

بِوَٰلِدَيْه ... اپنے ماں باپ سے

وَلَدٌ ... اولاد

وَالِدٌ ... کوئی باپ

مَوْلُودٌ ... جس کا بچہ (باپ)

وَوَلَدُهُ ... اور اس کی اولاد نے

وَالِدِهِ ... باپ

بِوَلَدِهِ ... بچہ کے سبب

وُلِدتّ .... میں پیدا ہوا

أَلَدّ ... سخت

يَلِدُوا ... وہ جنم دیں گے

لَدَا ... پاس

بِوَلَدِهَا ... اس کے بچہ کے سبب

يُولَد ... وہ جنا گیا

يَلِد ... اس نے جنا

وُلِد ... وہ پیدا ہوا

وَوَلَد ... اور اولاد

وَوَالِد ... اور والد کی

وَلِيد ... بچپن میں

وَلَد ... اور صاحب اولاد

لُّد ... جھگڑالو

ٱلْمَوْلُود ... جس کا بچہ

ءَأَلِد ... کیا میرے بچہ ہوگا

وَٰلِدَةٌ ... ماں

وِلْدَٰنٌ ... لڑکے

وَٱلْوَٰلِدَٰت ... اور مائیں

وَأَوْلَٰد ... اور اولاد

وَٱلْأَوْلَٰد ... اور اولاد

وَلِوَٰلِدَيْك ... اور اپنے ماں باپ کا

وَأَوْلَٰدِكُم ... اور تمہارے بچوں میں سے

وَأَوْلَٰدُهُم ... اور ان کی اولاد

وَأَوْلَٰدُكُم ... اور اولاد تمہاری

وَٱلْوِلْدَٰن ... اور بچے

لِلْوَٰلِدَيْن ... ماں باپ کے لیے

فَلِلْوَٰلِدَيْن ... سو ماں باپ کے لیے

ٱلْوِلْدَٰن ... بچوں کو

ٱلْوَٰلِدَيْن ... ماں باپ

ٱلْوَٰلِدَان ... ماں باپ

لِوَٰلِدَيْه ... اپنے ماں باپ کیلئے

بِوَٰلِدَيْه ... اپنے ماں باپ سے

وَلَدَيْنَا ... اور ہمارے پاس

لَّدُنَّا ... اپنے پاس

لَّدَيْنَا .. ہمارے روبرو

لَدَيْنَا ... ہمارے ہاں

لَدَيْنَا ... ہمارے پاس

لَّدُنك ... اپنے پاس

وَلَدْنَهُم ... جنہوں نے جنا ہے انہیں

لَّدُنْه ... اپنے پاس